السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کارڈف سے غلام حسین دریافت کرتے ہیں کہ ایک صاحب ایک دینی مجلس میں بیان کررہے تھے اوراس دوران انہوں نے انگلینڈمیں ایک جگہ کانام لے کرکہاکہ وہاں نمازکاثواب سترہزارہے پھرمزیداضافہ کرتے ہوئے کہا، لاکھ تک ہے ۔ یہ کہاں تک درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جولوگ اس طرح کی چیزیں بیان کرتے ہیں کہ انگلینڈمیں بھی کوئی ایسی جگہ ہے جہاں ایک نمازپڑھنے کاثواب ۰، ہزاریا، لاکھ تک ہے 'وہ بہت بڑابہتان تراشتے ہیں ۔ انگلینڈکاکوئی شہرکس قطارمیں ہے جب کہ کسی اسلامی ملک کے کسی شہرکویہ حیثیت نہیں دی جاسکتی ۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد حرام 'مسجداقصیٰ اورمسجدنبوی ﷺ کے علاوہ کسی اورجگہ کواس طرح فضیلت عطانہیں کی اورنہ کسی کویہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی طرف سے ثواب کی یہ تقسیم جاری کرے ۔ ہمارے علم کے مطابق شریعت میں کوئی ایسی دلیل نہیں جس سے کسی دوسری جگہ کی اس طرح فضیلت ثابت ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص159

محدث فتویٰ